سوال

صاحب استطاعت سے زکوۃ اورجہاد فنڈزبردستی لینے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ صاحب نصاب واستطاعت اگرجہاداورزکوۃ ادانہ کرے توکیااس سے زبردستی زکوۃ اورجہادفنڈنکلوایاجاسکتاہے ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زکوۃ ہر صاحب نصاب پر فرض ہے اگروہ نہیں دیتا توکبیرہ گناہ کا مرتکب ہے اوراگراس رکن کا انکارہی کردے توکافرہوجاتا ہے ۔ اگر کوئی صاحب نصاب ہونے کے باوجود زکوۃ نہیں دیتا تواسلامی ریاست اس سے زبردستی زکوۃ وصول کرسکتی ہے اوریہ جبر صرف اسلامی حکام کوروا ہے ناکہ ہر مسلمان کو۔ آج کے دورمیں جبکہ صحیح اسلامی حکومت کہیں دکھائی نہیں دیتی ۔ عامی مسلمانوں کوقطعاًایسے شخص سے جبراًزکوۃلینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی وگرنہ اس سے فتنہ وفساد کا اندیشہ ہے ۔ باقی رہاجہادکے فنڈکا مسئلہ توجہادکےلیے فنڈکی ترغیب ہی دلائی جاسکتی ہے ناکہ کسی سے زبردستی جہادفنڈلیاجائے ۔ وباللہ التوفیق

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث